السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موزوں (جرابوں) پر مسح کا کیا طریقہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موزوں پر مسح کا طریقہ یہی ہے کہ ہاتھ (گیلا کرکے) پاؤں کی انگلیوں کی طرف سے پنڈلی کی طرف لمبا کرکے پھیر لیا جائے، اور صرف موزے کے اوپر کی طرف سے۔ اور دونوں ہاتھوں سے دونوں پاؤں پر اکٹھے ہی مسح کیا جائے، یعنی دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں پر، جیسے کہ کانوں کا مسح کیا جاتا ہے۔ سنت سے اسی طرح ظاہر ہے۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں آیا ہے کہ 'فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا' (صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب المسح علی الخفین، حدیث: 274) کہ آپ نے دونوں پاؤں پر مسح کیا۔'' انہوں نے یہ نہیں کہا کہ ''آپ نے دائیں پاؤں پر مسح کیا۔'' الغرض ظاہر سنت یہی ہے۔

ہاں اگر بالفرض کسی کا ایک ہاتھ کام نہ کرتا ہو تو وہ پہلے دائیں پاؤں پر مسح کرے پھر بائیں پر، اور بہت سے لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے پہلے دائیں پاؤں کا اور پھر دونوں ہاتھوں سے بائیں پاؤں کا مسح کرتے ہیں۔ تو جہاں تک مجھے علم ہے اس طریقے کی کوئی اصل نہیں ہے۔ علماء نے یہی بتایا ہے کہ دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں کا اور بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کا مسح کرے۔ مگر جس کیفیت سے بھی وہ موزے کے اوپر کی جانب ہاتھ پھیر لے تو اس کا مسح ہو جائے گا، لیکن جو طریقہ ہم نے عرض کیا ہے وہ افضل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 186

محدث فتویٰ